مانمن خبریں

نمبر 22_20اپریل 2014

قلبِ روح پانے کا بیھد: بائبل پڑھیں

مانمن کے ارکان بائبل مقدس میں خداوند کی محبت محسوس کرتے ہیں اور اُن کا جذبہ بڑھ جاتا ھے

آج بیشتر مسیحی بائبل مقدس نہیں پڑھتے اور اُن میں سے بعض کا خیال ہے کہ بائبل مقدس میں بیان کردہ کام محض کہانیاں ہیں۔ تاہم،بائبل مقدس ہمارے زندہ خدا کا کلام ہے۔

مانمن سینٹرل چرچ میں ایسے لوگوں کا ملنا مشکل کام نہیں ہے جو بائبل مقدس پڑھتے ہیں کیونکہ سارا چرچ بائبل کے مطالعہ کا حمایتی ہے ۔سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے ارکان پر زور دیا ہے کہ وہ آیات حفظ کریں اور ہر روز ایک باب کا مطالعہ کریں ۔2014 کے آغاز سے پہلے انہوں نے ہر شخص پرزور دیتے ہوئے کہا تھا کہ اپنی روحانی نشو و نما کے لئے بائبل مقدس کی تمام کُتب پڑھا کریں۔انہیں نے بائبل مقدس کے مطالعہ کا طریقہ بھی بڑی تفصیل کے ساتھ سکھایا تھا۔

انہوں نے کہا کہ نئے عہد نامہ سے شروع کریں اور باآوازِ بُلند پڑھیں تا کہ اِس کی زیادہ سے زیادہ واقفیت پاتے جائیں، خدا کے حکموں کو لکھ لیا کریں جیسے "یہ کرو، وہ نہ کرو، دُور کرو، باز رہو" اور اُن حکموں پر عمل کریں جو انہوں نے اب تک پورے نہیں کئے ہیں ، تحریری دعائیں کریں ، اور جن باتوں پر عمل کرتے ہیں اُن کے بارے میں اندراج کر لیا کریں اور اُن پر نشان لگالیں۔

ڈاکٹر لی نے ایک بار پھر ضلع، قصبہ اور سیل لیڈرز کی دھیان گیان کی عبادت کے دوران 2فروری 2014کو بائبل مقدس کے مطالعہ کی اہمیت پر زور دیا۔اس کی یہ وجہ ہے کہ یہ ایمان کوجانچنے کا اور قلبِ روح پانے کا آسان ذریعہ ہے جو کہ خداوند کا دل ہے۔

بچوں سے لے کر بڑوں تک سارے کلیسیائی اراکین خدا کے فضل میں شادمان زندگی گزارتے اور اُن جذبات کا اظہار کرتے ہیں جو اُن کو بائبل کے وسیلہ سے بخشے جاتے ہیں۔وہ بائبل مقدس پڑھنے کے دوران خاص خاص باتیں نوٹ کر لیتے ہیں جن کی انہوں نے پہلے تابعداری نہ کی ہو اور پھر خدا کے کلام کی اطاعت کے لئے دعا کرتے ہیں ۔وہ رات گئے تک پڑھتے ہیں اور علی الصبح بھی پڑھتے ہیں اور وقفہ کے دوران بھی مطالعہ کرتے ہیں ۔جب بھی اُن کے پاس فارغ وقت ہو وہ پڑھتے رہتے ہیں اس طرح خداوند کے ساتھ اُن کی محبت بڑھتی ہے۔

ڈیکن سینگچوایل لی عمر۴۹ برس، بمقام ۲-۵ مینز مشن نے کہا کہ "میں جب بھی فارغ ہوتا ہوں‌اور سونے سے پہلے بھی بلند آواز میں بائبل مقدس پڑھتا ہوں۔چونکہ پڑھنے کے دوران میں پوری توجہ دیتا ہوں اس لئے مجھے ماضی کے مطالعہ سے فضل کے مختلف درجات مل رہے ہیں اور بائبل مقدس کے مناظر میرے خیالوں سے آگے میرے دل میں آجاتے ہیں۔"

"میں نے نئے عہد نامہ کے مطالعہ سے خداوند کی اور چرواہے کی محبت کوجانا ہے ۔جبکہ پرانے عہد نامہ کے مطالہ سے میں کسی وقت چین سے نہیں بیٹھ سکتی۔اب میں گھٹنے ٹیک کر پڑھتی ہوں۔مجھے بہت خوشی ہے کہ میں نے اپنے آپ کو جانچنے کا فضل اور زور پایا ہے ۔"یہ بات ۵۰ سالہ ڈیکنیس آئیجا کِم نے ۱-۳ ویمنز مشن میں کہی تھی۔

کلیسیائی ارکان دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ منعقدہ ہر شب ۹ بجے رات بھی دلسوزی سے دعا کرتے ہیں جیسا کہ ۔۱تیمتھیس۴:۵ میں‌بیان ہے کہ ،"اس لئے کہ خدا کے کلام اور دعا سے پاک ہوجاتی ہے ۔"پھر ایمان میں بڑھنے کی خوب تگ و دو کرتے ہیں۔

پردیس سے ایک خط

"گی سی این پر نشر ہونے والا کلامِ حیات میرے لئے خدا کی طرف سے تحفہ ھے"

پاسٹر نینسی شارپ بلِزرڈ
(ہوپ آف ہیون چرچ بمقام امریلہ)

ٹی وی اینٹینا لگا لینے کے بعد میں کوئی مسیحی چینل تلاش کر رہی تھی ۔اور مجھے سی جی این مل گیا۔میں نے ڈاکٹر جے راک لی کا "کلامِ حیات" پروگرام دیکھا اور خدا کے فضل کا تجربہ پایا جومیں نے پہلے کسی جگہ محسوس نہیں کیا تھا۔میں مثبت رائے رکھتی ہوں کہ جی سی این خدا کی نعمت ہے۔

پھر، میں نے ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں آسمان (اول، دوم) پڑھیں اوراِن کتابوں سے مجھے بہت تحریک ملی ۔میں آسمان کے بارے میں تفصیلات جان کر حیرت سے ساکت ہو گئی جہاں مختلف سکونت گاہیں ہیں اور مختلف اجر اور انعام ہیں۔میں سوچنے لگی کہ مجھے اپنے فرائض زیادہ تندہی کے ساتھ ادا کرنے چاہئے تا کہ آسمان پر زیادہ سے زیادہ اجر پا سکوں۔

میں ہوپ فار ہیون چرچ ہالی وُوڈ، لاس اینجلیس کیلیفورنیا میں خدمت کرتی ہوں ۱۲ جنوری ۲۰۱۴ء کو میں‌نے واعظ پاسٹر ہینگ یئول کِم کے ساتھ بیداری اور رومالوں کے ساتھ شفائیہ عبادت کروائی ۔وہ مانمن مشن سینٹر کیلیفورنیا میں خدمت کرتے ہیں ۔پاسٹر کِم نے ہمارے لئے اُن رومالوں کے ساتھ دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی ہے (اعمال۱۹:۱۱-۱۲)۔

مجھے کمر کی درد سے شفا مل گئی جو ایک حادثہ کے مضر اثرات کی وجہ سے تھی اور سسٹر نتاشا کوشدید ذہنی دبائو سے آزادی ملی ۔مزید یہ کہ میرے کلیسیائی اراکین کے دل کھُلے اور انہوں نے توبہ کی۔اب اُن میں تبدیلی آ رہی ہے اور وہ مستعدی سے اپنی دوڑ میں دوڑ رہے ہیں ۔ہالیلویاہ!

اِن دنوں، میں ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں بڑھ رہی ہوں اور مجھے بہت فضل مل رہاہے ۔جب میری چرواہے سے ملاقات ہوئی ہے اور انہوں نے کلامِ حیات پیش کیا، میں پاک روح سے معمور ہوں۔ میں‌سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں۔

خداکی محبت

جو محبت خدا کو ہم سے ہے اُس کا ہم جان گئے اور ہمیں اس کا یقین ہے ۔
خدا محبت ہے اور جو محبت میںقائم رہتا ہے وہ خدا میں قائم رہتا ہے اور خدا اُس میںقائم رہتا ہے۔"(١-یوحنا۴:١٦)

ہم فطرت کی خوبصورتی دیکھ کرشادمان ہوتے ہیں اور اِس کی ساری چیزیں بھلائی کے مزاج میںشادمانی محسوس کرتی ہیں۔ہماری شادمانی کتنی زیادہ ہو جائے گی اگر ہمارے پاس خدا کامزاج ہو! خدا ہر طرح کی خوبصورتی کا منبع ہے، ساری نیکی اور ساری محبت کا منبع ہے۔

خدا کا اطیمنان ایسا ہے جو درد کو پگھلا دیتا ہے اور اس کی روشنی اور امید ایسی ہے جو تاریکی کو دُور کر دیتی ہے۔یہ بے دل لوگوں کے لئے قوت، اور حوصلہ کا منبع ہے۔ یہ ایسی شادمانی ہے جو افسردگی کوبھگا دیتی ہے ۔یہ ایسا اطمینان ہے جو آنسوئوں کو پونچھ دیتا ہے اور زندگی کا ایسا وسیلہ ہے جو کمزور بدنوں اور دلوں کو از سرِ نو زندگی دیتا ہے۔

یہ خوبصورت محبت خدا کی ہمارے ساتھ محبت ہے ۔یہ محبت کا افضل ترین درجہ ہے۔

1۔خدا کی محبت جو انسان کوبڑھنے پھلنے اور خدا کا اپنے حقیقی فرزند بننے کا موقع دیتی ہے

خدا نے اوّلین انسن کو بنایا اور اُسے باغِ عدن میں رکھا۔وہاں ہر طرح کے پھول اور درخت بڑھتے تھے ۔ پیارے پیارے جانور تھے اور فطرت اپنی خوبصورتی میں رواں دواں تھی ۔ہرطرف پھل بکثرت موجود تھے۔

اس کے علاوہ خدا نے آدم کو ایک محبت کرنے والا مدد گار بھی دیا۔ اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ آدم تنہائی محسوس کرتا تھا بلکہ خدا کی وجہ سے جو طویل عرصہ سے تنہا موجود تھا، اُسے پیشگی معلوم تھا کہ آدم کیا محسوس کرے گا اور اُس نے اپنی محبت میں آدم کو ایک مدد گار بخشا۔

آدم خدا کے ساتھ چلتا اور تخلیق کے مالک کے طور پر وقت سے لطف اندوز ہو رہا تھا اور اس کا دورانیہ بے شمار برسوں پر محیط تھا۔لیکن اُس میں کسی بات کی کمی تھی جوخدا کے فرزند ہونے کی حیثیت سے نہیں ہونی چاہئے تھی کیونکہ وہ خدا کی محبت کو حقیقی طور سے محسوس نہیں کر سکتا تھا اگرچہ خدا نے آدم کو پورے درجہ تک محبت بخشی تھی۔

آدم اُن تمام چیزوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا جو خدا نے اُسے دی تھیں لیکن اُسے اُن کی قدر کااندازہ نہیں تھا اور وہ اُن کے لئے شکر گزار نہیں تھا کیونکہ اُس نے کچھ بھی اپنی کوشش سے حاصل نہیں کیا تھا۔اس کے علاوہ،وہ افسردگی اور موت کے معنی نہیں جانتا تھا کیونکہ اُسے ان چیزوں کاہرگز کوئی تجربہ نہیں تھا۔چونکہ آدم کو کبھی کسی کے ساتھ نفرت کا تجربہ نہیں ہوا تھا اس لئے وہ محبت کی حقیقی اقدار سے بھی واقف نہیں تھا۔دوسرے الفاظ میں،اُس کے اندر نظریہء اضافیت بھی نہیں تھا۔

سانپ کے ہاتھوں آدم اور حوا کے آزمائش میں گرنے کی یہی وجہ تھی کہ انہوں نے نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے کھالیا۔خدا نے اُن سے کہا،"جب روز تُو نے اس میں سے کھایا تُو مرا"(پیدایش٢ :١٧)۔لیکن انہیں معلوم ہی نہیں تھا کہ "مرنے"کے معنی کیا ہوتے ہیں۔ پھر،کیا یہ کہا جائے کہ خدا نہیں جانتا تھا کہ وہ نیک و بد کی پہچان کے درخت میں سے پھل کھالیں گے؟ جی نہیں ،ایسی بات نہیں ہے ۔اُسے پیشتر ہی سے معلوم تھا کہ کیا ہونے والا ہے ۔لیکن آدم اور حوا کو آزاد مرضی دی گئی تھی جس وہ آزادی سے استعمال کر سکتے تھے اور اِسی بات میں انسانی نسل کشی کا بھیدپوشیدہ تھا۔

انسانی نسل کشی اِس لئے ہے کہ ہمیں آنسوئوں،غم، درد اور موت کا تجربہ ہو تا کہ ہم محسوس کر سکیں کہ آسمان پراُن چیزوں کی قدر و منزلت کیا ہوگی جن سے ہم لطف اندوز ہوں گے اور ہم وہاں پر شادمانی کے ساتھ لطف اندوز سے سکیں گے ۔اس کے وسیلہ سے خدا نے چاہا کہ ہمارے ساتھ اپنی محبت اُس خوبصورت آسمان میں بانٹے جس کا باغِ عدن کے ساتھ مقابلہ ہی نہیں کیا جاسکتا۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

بالآخرآدم اور حوا کو باغِ عدن سے نکال دیا گیا کیونکہ انہوں نے اپنی آزاد مرضی میں خدا کے کلام کی نافرمانی کی تھی ۔چونکہ آدم کا سب چیزوں پر سے اختیار ختم ہو گی یعنی جانور، پودے جواُس کے زیرِاختیار تھے اس لئے وہ بھی لعنتی ٹھہرے ۔زمین پر جو کہ بہت خوبصورت اور معمور تھی،اب اس میں کانٹے اور اونٹ کُٹارے اُگنے اور بڑھنے لگے اور انسان بغیر مشقت کے اب کچھ بھی کھا پی نہیں سکتا تھا۔

اگرچہ آدم اور حوا نے نافرمانی کی تھی مگر خدا نے اُن کے لئے چمڑے کے کُرتے بنا کر انہیں پہنائے ۔اُس نے اُن کے بدنوں کو اس لئے ملبوس کیا کیونکہ اب انہیں ایسی جگہ زندگی گزارنی تھی جو باغِ عدن سے یکسر مختلف تھی اور اُس نے اُن کو زمین پر بھیج دیا(پیدایش٣:٢١)۔ خدا نے یقینا ایسے والدین کی طرح محسوس کیا ہو گا جو اپنے بچوں کو کسی ایسی جگہ بھیجتے ہیں جہاں اُن کے بچوں کا مستقل بہتر بن سکے ۔لیکن چونکہ انسان کے پاس ایسا مزاج نہیں تھا جیسا خدا کا ہے،ابتدا ہی سے انسان گناہ سے داغدار ہوتا رہا اور بہت جلد خدا سے دور ہو گیا(رومیوں١:٢١-٢٣)۔

2۔ خدا نے بنائے عالم سے پیشتر یسوع مسیح کوتیار کیا

١-تیمتھیس٢:۴ میں لکھا ہے کہ "وہ(خدا) چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔"خدا کی محبت صرف خاص خاص لوگوں اور مخصوص وقت کے لئے ہی نہیں دی گئی ۔خدا چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں۔اُس نے نجات کا دروازہ کھول دیا ہے اور جب کوئی جان واپس اس کے پاس آتی ہے تو وہ شادمان ہوتا ہے وہ گرمجوشی سے اُن کا استقبال کرتا ہے۔

خدا کی محبت کے وسیلہ سے جو آخر تک قائم رہنے والی ہے ،نجات کی راہ سب آدمیوں کے لئے کھلی ہے ۔وہ راہ یسوع مسیح ہے جوخدا کا اکلوتا بیٹا ہے ۔اپنے بیش قیمت لہو اور اُس کی جان دینے کے وسیلہ سے اُس نے گناہ کا فدیہ دے دیا ہے جو گنہگاروں کو ادا کرنا تھا۔اُس نے انسان کی جگہ یہ قیمت چُکائی ہے۔

جیسا کہ عبرانیوں٩:٢٢ میں لکھا ہے،"اور بغیر خون بہائے معافی نہیں ہوتی۔"خدا نے یسوع کو موقع دیا کہ وہ اپنا بیش قیمت خون انسان کے گناہ کے کفارہ کے لئے بہائے ۔ آخر میں،یسوع کو مصلوب کر دیا گیا لیکن وہ موت پر غالب آیا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اٹھا کیونکہ وہ بے گناہ تھا۔ایسا کرنے سے نجات کی راہ کھُل گئی۔

اکثر والدین اپنے بچے کے ساتھ اظہارِ محبت کے لئے کہتے ہیں کہ وہ اُن کی آنکھ کا تارا ہے ۔وہ اپنے بچے کو جان سے بھی زیادہ بیش قیمت سمجھتے ہیں۔اس لئے محبت کی خوبی یہ ہے کہ خدا نے اپنا اکلوتا بیٹا ہمارے لئے قربان کر دیا۔علاوہ ازیں،وہ اُن جانوں کے لئے خوبصورت آسمان تیار کر رہا ہے جنہیں خداوند کے بیش قیمت کے وسیلہ سے بحال کردیا گیا ہو گا۔یہ محبت کیسی عجیب ہے!

3۔خدا کی محبت جو روح القدس کو نعمت کے طور پر بھیجتی ہے اور ہمیں آسمانی راہ دکھاتی ہے

خدا کے محبت یہاں پر ہی ختم نہیں ہو جاتی ۔وہ ہراُس شخص کو پاک روح بھی دیتا ہے جو خداوندیسوع مسیح کوقبول کرے اور اُس کے گناہوں کو معاف کر دیا گیاہو۔پاک روح قلبِ خدا ہے ۔یسوع مسیح کی مصلوبیت، جی اٹھنے اور آسمان پر جانے کے بعد خدانے ہمارے دلوں میں روح القدس کوبھیجا۔

پاک روح آہیں بھر بھر کر ہمارے لئے گہرے الفاظ میں شفاعت کرتا ہے اور جب ہم گناہ کریں تو ہمیں باز رہنے کی تلقین کرتا ہے ۔وہ اُن لوگوں کو ایمان بخشتا ہے جو ایمان میں کمزور ہوں اور جو لوگ مایوس اور ناامید ہوں اُن کو آسمانی امید دیتا ہے ۔جیسے ایک ماں اپنے بچے کے لئے تڑپتی ہے ، اسی طرح پاک روح ہمیں مناسب وقت پرخدا کی آواز سننے کا موقع دیتا ہے کہ کہیں ہم گر نہ جائے اور ہمیں چوٹ نہ لگے ۔وہ ہمیں خدا کی مرضی سکھاتا ہے جو ہم سے پیار کرتا اور آسمان تک ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

اگر آپ اپنے دل میں اِس محبت کی گہری پہنچان پائیں تو آپ خدا سے محبت کئے بغیر نہیں رہ سکیں گے ۔اگر ہم دل کی گہرائی سے خدا کے ساتھ محبت رکھیں تو اس کے عوض خدا ہمیں اپنی ایسی محبت دے گا جو اتنی عظیم ور حیرت انگیز ہے جو بیان سے باہر ہے ۔وہ ہمیں اچھی صحت کے ساتھ برکت دے گا، سب کچھ ٹھیک رہے گا اور خوشحالی ہوگی ۔بے شک،یہ روحانی اصول ہے لیکن خدا یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اُس کی محبت کو برکات اور دعائوں کے جواب کے وسیلہ سے محسوس کریں۔

جب پہلی بار آپ کی ملاقات خداکے ساتھ ہوتی ہے اور آپ کی مشکل حل ہوجاتی ہے تو آپ میں شکرگزار ہونے کا احساس اُجاگر ہو گا، اُس محبت کے لئے جس نے آپ کو بطور گنہگار معافی دے دی ہے ۔آپ یہ بھی سوچتے ہوں کے کہ آپ اِس کے عوض خدا کو کیا دے سکتے ہیں؟ آپ خدا کی محبت سے شادمان ہوتے ہوں گے جس نے آپ کو ابدی آسمان دیا ہے جہاں کسی طرح کی کوئی فکر نہیں ہے ، کوئی غم نہیں ، کوئی بیماری ، کوئی درد اور موت بھی نہیں ہے ۔بات یہ نہیں کہ پہلے ہم نے خدا سے محبت رکھی ہے بلکہ پہلے خدا نے ہم سے محبت رکھی اور ہمارے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دینے کے لئے آگیا(١-یوحنا۴:١٩)۔

وہ ہم سے اس لئے محبت نہیں رکھتا کہ ہم اِس محبت کے لائق ہیں۔بلکہ یہ خدا کی محبت ہے جس نے اپنا اکلوتا بیٹا ہمارے پاس بیھجا جن کی منزل یہ تھی کہ اپنے گناہ میں ہی مر جائیں۔وہ سب آدمیوں سے پیار کرتا ہے اوراُس ماں سے بھی زیادہ محبت کے ساتھ سنبھالتا ہے جو اپنے شیر خوار بچے کو بھول نہیں سکتی (یسعیاہ۴٩: ١۵) اوروہ ہمار اس طرح انتظار کرتا ہے جیسے ایک دن میں ہزاروں سال گزر گئے ہوں۔

عزیز بھائیو اور بہنو! خدکا کی محبت حقیقی محبت ہے جو لاتبدیل رہتی ہے خواکتنا ہی وقت کیوں نہ گزر جائے ۔میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ خدا کی محبت کو محسوس کر کے جو اُس دن کا انتظار کر رہا ہے جب ہم خوبصورت آسمان میں اُس کے ساتھ شادمانی کریں گے اور اُس کے ساتھ جلال میں ہوں گے ،آپ کو معمور اور شکر گزار ہونے کی برکت بخشے۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةالله وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل الله الثالوث: الله الآب القدوس,الله الإبن القدوس,الله الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال 12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235 گُروڈونگ3،گروُ۔گو،سیول کوریا(848-152)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminministry@manmin.org
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

کس طرح کے لوگوں کو خداوند کی طرف دعائوں کے جواب ملتے ہیں؟

"امثال ۸:۱۷ میں خدا یہ کہتا ہے کہ ،"جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں میں اُن سے محبت رکھتی ہوں۔ اور جو مجھے دل سے ڈھونڈتے ہیں وہ مجھے پا لیں گے ۔"یسوع بھی متی ۷:۱۱ میں کہتا ہے کہ ،"پس جبکہ تم بُرے ہو کر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا آسمانی باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟"اس نے دعائوں کا جواب دینے والے خدا کے بارے میں تعلیم دی ۔پھر،خدا کس طرح کے لوگوں کی دعائوں کا جواب دیتا ہے؟"

ابرہام جیسے لوگ
جن میں لاتبدیل ایمان تھا

ابرہام کا خدا پر ایمان ایسا لاتبدیل تھا کہ اُس نے نہ خدا کے کلام پر شک کیا اور نہ ہی اُس کی نافرمانی کی۔چونکہ اُس کاایمان تھا کہ خدا مُردوں کو بھی زندہ کر سکتا ہے اس لئے جب خدا نے اُسے کہا کہ اپنے بیٹے اضحاق کو قربان کر دے تو اُس نے فوراً اس پر عمل کیا(عبرانیوں۱۱:۱۹)۔ پس، خدا نے اُسے ایمانداروں کا باپ ٹھہرایا اور اُسے ہر طرح سے برکات دیں جن میں اولاد، اچھی صحت، دولت اور شہرت شامل ہے۔

کئی لوگ شک کرتے ہیں مگر ایمان نہیں رکھتے جب کام اُن کی سوچوں کے خلاف ہو رہے ہوں اور وہ شکوہ کرتے ہیں ۔ اگرچہ وہ کہتے ہیں کہ وہ ایمان رکھتے ہیں تو بھی وہ شک کی طرف مائل ہوتے ہیں اورفیصلہ نہیں کر پاتے کہ ایمان رکھیں یا نہ رکھیں ،بالکل سمندر کی جھاگ طرح ہیں اور ہوا کے جھونکوں سے اچھلتے بہتے پھرتے ہیں۔اس لئے بائبل مقدس کہتی ہے کہ جو شخص دو دِلا ہے اور اپنی سب باتوں میں بے قیام ہے وہ یہ نہ سمجھے کہ اُسے خداوند کی طرف سے کچھ ملے گا"(یعقوب ۱:۶-۸)۔

کرنیلیس جیسے لوگ
جو خدا سے ڈرتے اور نیکی کرتے ہیں

کرنیلیس نام ایک شخص تھا جو خدا سے ڈرتا تھا۔ اگرچہ وہ غیرقوم میں سے تھا مگر رومی فوج میں صوبہ دار تھا اور کئی یہودیوں کو بہت خیرات دیتا تھا اور ہر وقت دعا کرتا تھا(اعمال۱۰:۱-۲)۔ اُس کی دعا اور خیراتی کام آسمان تک جا پہنچا اور خدا نے پطرس کو اس کے پاس بھیج کر برکت دی تب وہ اور اس کا خاندان ، اُس کے رشتہ دار اور یہاں تک کہ اُس کے دوستوں نے بھی نجات پائی اور انہیں روح القدس مِلا۔

رسولوں کے اعمال کا ۹ واں باب یافا میں ایک شاگردہ تابیتا(جس کاترجمہ ہے ہرنی) کا ذکر کرتا ہے ۔ جب وہ بیماری کے باعث مر گئی تو دوسرے شاگردوں نے پطرس کوبُلا بھیجا۔جب پطرس پہنچا تو وہاں موجود بیوائیں رو رہیں تھیں اور انہوں نے اُسے وہ سارے کپڑے اور کُرتے اسے دکھارہی تھیں جو ہرنی نے بنائے تھے جس دوران وہ اُن میں موجود تھی۔پطرس بہت متاثر ہوااور اُس نے اُن سب کو باہر بھیج کر دعا کے لئے گھٹنے ٹیکے اور اُس کی طرف مُڑ کر کہا، "اے تابیتا اٹھ"۔ اورحیرت انگیز طور پر اُس نے آنکھیں کھول دیں اور جب پطرس کودیکھا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔تابیتا جس نے خود کو نیک کاموں اور خیراتی کاموں کے لئے وقف کر دیا تھااُس کے کام خدا کو پسند آئے۔

ایلیاہ جیسے لوگ
جو بڑے جوش سے دعا کرتے ہیں

ایلیاہ وہ نبی تھا جو اسرائیل کی شمالی سلطنت میں اخی ابؔاور اخزیاہ کے دور میں خدا کی مرضی کی منادی کرتا تھا۔اُن دنوں میں اُس کی قوم کو شدید قحط کا سامنا تھا جو ساڑھے تین سال تک رہا کیونکہ اخی اب بادشاہ اور قوم کے لوگ بُت پرستی کرتے تھے۔اُس نے بڑے جوش سے دعا کی اور خدا نے بڑے زور کی بارش بھیج کر دعا کا جواب دیا(۱-سلاطین۱۸:۴۲-۴۵)۔وہ دعا میں اس قدر جوش سے چِلاتا تھا کہ اُس کے پیٹ میں بل پڑ جاتے تھے اور وہ زمین تک نیچے جھک جاتا تھا اور اپنا منہ اپنے گھٹنوں میں دے دیتا تھا۔

یعقوب نے خدا کی طرف سے بھیجے جانے والے فرشتہ سے دریائے یبوک کے کنارے کُشتی کی اور جب تک کہ اُس نے یعقوب کی ران کا جوڑ ہلا نہ دیا۔وہ دعا میں خدا کا متلاشی تھا۔یعقوب کا بڑابھائی عسیو چار سولوگوں کو لے کر یعقوب کو مارنے جا رہا تھا لیکن خدا نے اُسے مجبور کیا کہ یعقوب سے صلح کر لے اور یعقوب اور اس کے سارے گھرانے کی جانیں بچ گئیں۔

سلیمان جیسے لوگ
جوروح اور سچائی سے خدا کی پرستش کرتے ہیں

دائود بادشاہ کے بعد سلیمان اسرائیل کابادشاہ بنا۔حکمرانی سے پہلے اُس نے پورے دل سے خدا کے حضور ۱۰۰۰ سوختی قربانیاں گزرانیں۔۱۰۰۰ سوختی قربانیاں گزراننا آسان کام نہیں ہے ۔عہدِ عتیق کے دوران مقام، وقت ، قربانیوں ، اور طریقوں کے تعلق سے بہت سی پابندیاں تھیں۔سلیمان پیتل کی قربانگاہ تک خداوند کے حضور گیا جو خیمہ گاہ میں تھا، اور اس پر ایک ہزار سوختی قربانیاں گزرانیں۔

خدا سلیمان سے خوش ہوا جس نے ایک ہزار قربانیاں گزرانی تھیں۔خدا خواب میں سلیمان پرظاہر ہوا اور خدا نے کہا،"تُوجو کچھ چاہتا ہے مانگ لے۔" پھر اُس نے لوگوں پر حکمرانی کرنے کے لئے دولت اور عزت نہیں بلکہ حکمت مانگی ۔خدا اُس کے مانگنے سے شادمان ہوا اس لئے اُسے نہ صرف حکمت بخشی بلکہ دولت اور عزت بھی دی ۔پرانے عہد نامہ میں قربانی کا اشارہ آج کی پرستشی عبادت کی طرف ہے ۔اگر ہم خدا سے پیار کرتے ہیں اور عبادت کے دوران اُس کی پرستش روح اور سچائی سے کرتے ہیں تو ہم دعائوں کے جواب اور خدا کیطرف سے برکت بھی پائیں گے۔

دائود جیسے لوگ
جوخدا کی مرضی پوری کرنا چاہتے ہیں

دائود ایک لڑکا تھا لیکن اُس میں ایمان اور دلیری تھی ۔اُس نے سائول بادشاہ سے کہا کہ وہ فلستی جاتی جولیت سے لڑنے جائے گا جو خدا کی فوجوں کی تذلیل کررہا ہے (۱-سموئیل ۱۷:۳۲)۔ غیر مسلح حالت میں وہ جاتی جولیت کے سامنے گیا تو دائود کے پاس صرف ایک فلاخن اور پانچ چکنے پتھر تھے اور اُس نے فلاخن کے ایک پتھر سے اُسے ڈھیر کر دیا۔دائود نے جاتی جولیت ہی کی تلوار سے اُسے قتل کیا۔اس کام سے اسرائیل کو عظیم فتح ملی۔

اسی طرح سے اگر ہم میں بھی دائود جیسا دلیر ایمان ہو تو خواہ ہم کتنی ہی بڑی مشکلات کاسامنا کیوں نہ کریں جو ناممکن محسوس ہوتی ہو،تو کوئی مشکل پھر مشکل نہیں رہتی ۔جس طرح خدا نے دائود سے کہا تھا، "مجھے ایک شخصی یسی کا بیٹا دائود میرے دل کے موافق مل گیا" (اعمال ۱۳:۲۲)

یوسف جیسے لوگ
جو خداکی راستبازی کی پیروی کرتے ہیں

یوسف کی منگی کنواری مریم کے ساتھ ہوئی تھی۔پھر،اُس نے سُنا کہ اُن کے اکٹھے ہونے سے پیشتر ہی مریم حاملہ ہے ۔یوسف نے چپکے سے اُسے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا کیونکہ جب یہ بات عام ہوجائے گی تو شریعت کے مطابق مریم کو سنگسار کر دیا جائے گا۔چونکہ یوسف میں اتنا نیک اورراستباز دل تھا ،خداوند کا ایک فرشتہ اُس کے پاس آیا اور یوسف نے خدا کاپیغام سُنا جیسا کہ متی ۱:۱۹-۲۳ میں بیان ہے۔

اکثر لوگ اسرار کرتے ہیں کہ وہ درست ہیں اور دوسرے لوگوں کو بھی اپنے نظریات کی حمایت کرنے پر مجبور کرتے ہیں ۔ وہ سوچتے ہیں کہ کسی بھی بات سے صلح ٹوٹ سکتی ہے۔لیکن خدا کو ایسے شخص سے کوئی سروکار نہیں جو صلح توڑتا ہے گو وہ درست کام ہی کیوں نہ کررہاہو۔خدا کی راستبازی یہ ہے کہ گناہوں کو خدا کے خوف اور تعظیم میں رہتے ہوئے دور کیا جائے ، اُس کے کلام پر عمل کیا جائے اور ایمان کے ساتھ اُس کی فرمانبرداری کی جائے۔

ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب "I will do it" کے پہلے باب God of Answers کے کچھ جھلکیاں

"کلامِ حیات اور چرواہے کی محبت کے لئے بھرپور شکر گزاری"

ایلڈر حنوک ایس لی
(عمر۴۷ سال ، ۲-۱۱ پیرش بمقام جنوبی کوریا)

میرے ساتھ ایک دوسرے چرچ میں جاتے ہوئے ایک روز میری بیوی نے مجھ سے کہا کہ وہ مانمن سینٹرل چرچ میں منعقدہ بیداری کی عبادت میں شرکت کرنا چاہتی ہے۔وہ تقریبا شام ۶ بجے پانچویں ہفتہ وار خصوصی بیداری کی عبادت میںشرکت کے لئے نکلی، جو ۵ مئی ۱۹۹۷ء کو شروع ہونا تھی۔اُس نے مجھے بتایا کہ نصف شب کے قریب وہ واپس گھرپہنچ جائے گی۔ یہ عبادت میری سمجھ میں نہ آئی جو شام سات بجے شروع ہو گی اور رات گیارہ بجے تک جاری رہے گی۔

پس، میں بھی اپنی دوسالہ بچی کے ساتھ ۷بجے گھر سے نکل آیا۔جب میں وہاں پہنچا تو ڈاکٹر جے راک لی "خدا کی نیک مرضی" کے موضوع پر کلام سُنا رہے تھے ۔ مجھے اُس وعظ سے بہت تحریک ملی جوخالصتاً بائبل کی بنیاد پر تھا۔میں فوراً گھر پہنچا اور مجھے حیرت ہوئی کہ اُن کا چہرہ مسلسل میرے خیالوں میں آتا رہا۔اُس وقت میں ایک نجی اکیڈمی میں کام کرتا تھا۔میں بیداری کی عبادت میں شرکت کے لئے مناسب وقت نکالنے لگا اور مجھے بہت فضل ملا۔میں خدا کو ہدیہ جات دیتا تھا جس نے مجھ پر فضل کیا تھا۔بیداری کی عبادت میں شرکت کے بعد خدا کی طرف سے مجھ پر جو فضل ہوا تھا اس کے عوض اُسے کچھ دینے کے لئے میں نے چرچ میں رضاکارانہ کام کرنا شروع کر دیا۔میں روزانہ صبح ۸ بجے چرچ جاتا تھا اور چرچ کے کارکنوں کے ساتھ مل کر عبادت گاہ کی صفائی کرتا اور دوپہر ایک بجے تک گھر واپس آجاتا تھا۔پھر،میں نے اپنے لیچکرز تیارکرتا اور دوپہر کے وقت کام پر چلا جاتا تھا۔تین ماہ تک میں نے اسی طرح سے زندگی گزاری۔لیکن گرمی کی چھٹیوں کے دوران میں صفائی کا کام نہ کر سکا کیونکہ میرے لیکچر صبح کے وقت ہونے لگے تھے۔

اِس دوران میں نے کام پر آتے اورواپس گھرآتے ہوئے ڈاکٹر جے راک لی کے وعظ کی کیسٹ بار بار سننا شروع کر دی۔ جب مجھے سمجھ میں آجاتا تو میں اسے لکھ لیتا تھا۔حتیٰ کہ جب اپنے اکیڈمی لیکچرز کی وجہ سے دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میںشریک نہیں ہو سکتا تھا تب بھی رات گئے چرچ چلا جاتا تھا۔میں خدا کے کلام میںایسا گُم ہو گیا تھا کہ غسل کرتے وقت بھی سُنتا رہتا تھا۔میرے اندر چرواہے پر اعتماد بھی بڑھ رہا تھا اور میں عبادت گاہ میں پہنچنے کے لئے تڑپنے لگا تھا۔میںپورے جوش کے ساتھ خداوند کا کام کرنا چاہتا تھا۔میںنے تھیولاجیکل سیمنری میں انگریزی لیکچرز کے لئے ایلڈر ایلون ہوانگ کی مدد کی۔ ایسا موقع ملنے سے میں اگست ۱۹۹۸ء میںچرچ کا کُل وقتی کارکُن بنا گیا۔پھر ۲۰۰۴ء میں میرا تبادلہء ترجمہ کے شعبہ میں کر دیا گیا۔میں ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں کے ترجمہ اور ساری دنیا میں بھیجنے کا نگران تھا، پس میںنہایت ہی خوش تھا۔تاہم،جب میں نے اپنے کام پر زیادہ توجہ دی تو عبادت میں شرکت کو نظر انداز کرنے لگا اور کچھ دیر بعد میں بغیر دعا کے ہی کام کرتا رہا۔

آخر کا،میری روح کی معموری جاتی رہی اور سب عبادات بھی سستی کاشکار ہو گئیں۔ میں کام کے دوران خدا کا کلام سیکھتا تھا لیکن میں نے اپنے دل کا ختنہ نہیں کیا تھا۔میرے گھمنڈ اور بات پر اڑے رہنے کی عادت نے میرے قریبی لوگوں کے جذبات کو مجروح کیا اور میری وجہ سے وہ آنسو بہانے پر مجبور ہوئے۔مجھے اندازہ نہیں تھا کہ عبادت گاہ میں میرے اعمال کتنے نامناسب ہیں۔ میں سمجھتا تھا کہ اُن کے قصور بتانا میرا کام ہے اس لئے کہ وہ تمام کام میرے انداز اور طریقے کے مطابق ٹھیک نہیں کرتے تھے۔

۲۵دسمبر۲۰۱۰ء کو مانمن ارکان کو ایک موقع دیا گیا کہ وہ ایمان کے بہائو میں اپنے ایمان کا ٹھیک ٹھیک جائزہ لیں۔ انہوں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی محبت کی گواہی دی جنہوں نے ہماری خاطر ہمارے گناہ اپنے اوپر اٹھا لئے اور اپنے پورے دل اور بدن سے ہماری ادائیگی کی ہے ۔اس کے علاوہ میں نے اُن کی محبت کو محسوس کرنا شروع کیا اور توبہ کی کہ میں اُن کی فرمانبرداری نہیں کررہا تھا۔میں نے بڑے غم کے ساتھ توبہ کرنے کی کوشش کی کہ میں نے اپنے دل کا ختنہ نہیں کیاتھا اگرچہ میں طویل عرصہ سے خدا کا کلام سیکھ رہا تھا اور چرچ میںکُل وقتی کارکُن بھی تھا۔خدا کے فضل سے اور چرواہے کی محبت سے میں نے دسمبر۲۰۱۳ء میں قلبِ روح پایا۔

اب ۲۰۱۴ء میں میں پوری وفادای کے ساتھ بطور ایلڈر اِس بیش قدر چرچ میں کام کر رہا ہوں جو اخیر زمانی کے پیش انتظامی کو پورا کر رہا ہے اور میں یہاں "میل سیل لیڈرز" کا صدر ہوںاور شعبہ ترجمہ کا مینجنگ ڈائریکٹر بھی ہوں۔ خدا نے میرے خاندان کو بھی برکت دی ہے ۔ میری اکلوتی اولاد، میری بیٹی سسٹر ہانبن لی نے بھی قلبِ روح پایا ہے اور فرسٹ ینگ ایڈلٹس مشن میں بطور نائب صدر کام کرتی ہے ۔میری بیوی ڈیکنیس جنگریول ہونگ مانمن کنڈر گارٹن میںبطور معلمہ اور ٹیچرز ایسو سی ایشن آف چلڈرنز سنڈے سکول کے لئے بطور نائب صدر خدمات انجام دیتی ہے ۔ہم سب نئے یروشلیم کی طرف گامزن ہیں۔میں سارا جلال خدا کو دیتا اور اس کا شکر گزار ہوں جسنے مجھے ساری دنیا میں انجیل کی منادی کی بیش قدر خدمت دی ہے اور ہمیں بہت محبت اور فضل سے نوازا ہے۔

سسٹر سوفی اتینگ(نیوبی ہولینس چرچ بمقام کینیا)

"میرا بیٹا ماں کی کوکھ میں دعا کے وسیلہ بیٹی میں تبدیل ہو گیا"

۲۰۱۴ء میں میری عمر ۲۷ سال ہو جائے گے۔ میں نیروبی مانمن ہولینس چرچ کینیا میں بطور ستائیشی لیڈر کام کرتی ہوں جس کی پاسبانی بشپ ڈاکٹر میونگہو چیانگ کرتے ہیں۔ دسمبر۲۰۱۲ء میںمیری شادی بھائی سوستھین سے ہوگئی۔

اپریل۲۰۱۳ء میں مجھے معلوم ہوا کہ میں سات ہفتہ سے حاملہ ہوں۔ جون اور پھر اکتوبر میں طبی معائنہ کے دوران اِس بات کی تصدیق کی گئی کہ میرے پیٹ میں بیٹا ہے۔حمل کے ۹ویں مہینہ میں ۳ دسمبر کو دوبارہ معائنہ کیا تھا تو بتایا گیا کہ میرے پیٹ میں بیٹا ہے ۔تاہم ،میری شدید خواہش تھی کہ بیٹے کی بجائے میری بیٹی پیدا ہوکیونکہ میں ایسے گھرانے میں پیدا ہوئی تھی جہاں ۹ بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔

۵ جنوری ۲۰۱۴ء کو ڈاکٹر چیانگ نے "جی اٹھنے کی قدرت" کے موضوع پر پیغام دیا۔یہ قدرت خدا کے قوانین کی خلاف ورزی کئے بغیر اُن چیزوں کو تبدیل کرسکتی یا اُن کی تجدید کر سکتی تھی جو پہلے ہی تخلیق کی جا چُکی ہوں۔یہ پیغام سُن کر میں قائل ہوگئی کہ میری کوکھ میں موجود بیٹا بھی ڈاکٹر جے راک لی کی تخلیقِ نو والی دعا کے وسیلہ سے بیٹی بن جائے گا۔

پس میں نے جمعہ کی شب بھر کی عبادت کے دوران ۱۷ جنوری۲۰۱۴ء کو دعا کی اور مانمن سینٹرل چرچ میں اُن کی ریکارڈ کردہ دعا کروائی ۔میں نے ایمان کے ساتھ قبول کیا اور پورا ایمان رکھا کہ میرے پیٹ میں بیٹی موجود ہے۔اگلے روز ۱۱:۳۰ بجے صبح میں نے ایک بچی کو جنم دیا جو بہت خوبصورت ، صحت مند بیٹی تھی جس کا وزن تین اعشاریہ چھ کلو گرام تھا۔ہالیلویاہ!

میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکرگزار ہوں جوتخلیقِ نو کی وقتوں اور معیادوں سے ماورا قدرت کے وسیلہ میری دعائوں کاجواب دیتا ہے۔

جي سي إن GCN
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com